صوفیہ کیس

پندرہ سالہ صوفیہ کراچی کی رہائشی تھی۔ اُسے صالح کے ساتھ محبت ہوگی اور اس نے صالح کے ساتھ پسند کی شادی کرلی اور اندرونِ سندھ کے ایک گاؤں چلی آئی۔ دونوں کے پاس چونکہ اپنا گھر نہ تھا چنانچہ وہ صالح کے کزن کے ساتھ رہنے لگے۔ جلد ہی شادی کے بعد صوفیہ کے خاوند نے اسے نظرانداز کرنا شروع کردیا۔ اور اسکا خیال رکھنا چھوڑ دیا اور اس سے بُرا سلوک کرنے لگا۔

شادی کے دو ماہ بعد وہ حاملہ ہوگئی۔ اُسے مسلسل درد رہنے لگا۔ وہ چونکہ ابھی کم عمر تھی اور لاعلمی کی وجہ سے اس حالت میں وہ اپنا خیال نہ رکھ سکتی تھی۔ پھر اُس کے پاس خاندان کی کوئی بڑی عورت بھی نہ تھی جو اُس کی راہنمائی کرسکے۔ روزانہ وہ گھر کے کاموں اور کھیتوں میں اپنے شوہر کے ساتھ مصروف رہتی۔ وہ بہت کم کھاتی تھی اور جوں جوں دن گزرتے جارہے تھے۔ وہ کمزور سے کمزور تر ہوتی گئی۔ جب بھی اس نے مقامی دیہی مرکزِ صحت جانا چاہا تو اُسکا خاوند اس کو نہیں لے کر گیا اور نہ خود اس کے پاس اتنی رقم تھی کہ وہ ڈاکٹر کے پاس خود سے جاسکے۔

جب بچے کی پیدائش کا وقت آن پہنچا اور اسے دردِ زہ شروع ہوگئی تو اس کا خاوند ایک مقامی دائی کو بلا لایا۔ دائی نے معائنے کے بعد کہا کہ وہ بچے کی پیدائش کے سلسلے میں بے بس ہے چنانچہ مریضہ کو فوری طور پر شہر کے ہسپتال لے جایا جائے۔ لیکن صوفیہ کے خاوند کے پاس اُسے ہسپتال لے جانے کیلئے پیسے نہ تھے۔ صوفیہ نے وہ ساری رات درد سے تڑپتے ہوئے گزاری۔ اگلی صبح اس کی نند نے اپنا زیور بیچا اور اسے ہسپتال لے گئی۔ جہاں اس نے ایک مردہ بچی کو جنم دیا۔ بچی کی پیدائش کے دوران صوفیہ کو دورے پڑتے رہے۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ اسے ہسپتال دیر سے لانے کی وجہ سے مردہ بچی کا زہر اس کے جسم میں پھیل گیا ہے چنانچہ اسے مناسب علاج کی ضرورت ہے۔ لیکن اس کے خاوند نے مزید علاج سے انکار کردیا۔ اس کے فوراً بعد وہ دمے کا شکار ہوگئی۔ چھ ماہ بعد نامناسب علاج، کم خوراک اور عدم دیکھ بھال کی وجہ سے وہ انتقال کرگئی۔

مشق 6

وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول

وقت: ایک گھنٹہ تیس منٹ

یہ سرگرمی کیوں کی جائے؟

اس مشق میں مختلف وسائل تک مردوں اور عورتوں کی جداگانہ انداز میں پہنچ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ خواہ یہ وسائل اقتصادی، سیاسی، فیصلہ سازی، معلوماتی، داخلی یا وقت کے متعلق ہوں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح معاشرے میں صنفی اقدار کی وجہ سے مختلف وسائل مردوں کے حق میں تقسیم ہوتے ہیں اور عورتوں کی پہنچ کو محدود کرتے ہیں۔ پس ان کی صلاحیتیں پوری طرح سے نکھر نہیں سکتیں اور بہت سی صورتوں میں تو عورتوں کی صحت بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس مشق کو گزشتہ مشق، کام کی تقسیم سے مربوط کرنا ضروری ہے تاکہ شرکاء کی تجزیاتی اہلیت میں اضافہ ہو سکے۔ اس سے وہ صنفی عدم مساوات کی ان مختلف وجوہات کو پہچان سکیں گے جو صحت کے مسائل اور صحت کے متعلق سہولیات کو متاثر کرتے ہیں اور جن کے بارے میں وہ موثر لائحہ عمل اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

مقاصد

- ان وسائل/ ذرائع کی نشاندہی کرنا جنہیں لوگ استعمال کرتے ہیں۔
- ان مختلف اثرات کی نشاندہی کرنا جو کہ ان وسائل/ ذرائع پر کنٹرول کے مخالف ہیں۔
- مردوں اور عورتوں کی اپنے ملک اور کمیونٹی میں وسائل/ ذرائع تک رسائی اور ان پر کنٹرول کے طریقہ کار کی نشاندہی کرنا۔
- عورتوں کی اپنی صحت کے حوالے سے وسائل/ ذرائع پر کم کنٹرول کے اثرات کی نشاندہی کرنا۔

طریقہ کار

پہلا　　وقت: 5 منٹ

نوٹ:۔ (آپ فیصلہ کر لیجئے کہ آپ شرکاء سے کون سا کردار ادا کروانا چاہتے ہیں۔)

ہینڈ آؤٹ: ''رول پلے''

دو افراد ترجیحاً ایک مرد اور ایک عورت سے رضاکارانہ رول پلے کرنے کیلئے کہیں۔ انہیں ایک طرف لے جا کر ایک ایک کردار دے دیں اور انہیں یہ سوچنے کیلئے کہیں کہ وہ اس کردار کو کس طرح ادا کریں گے (اور اس

کردار کی ادائیگی کیلئے ان کے پاس صرف 3 منٹ ہیں۔) دوسرے اداکار اور شرکاء کو ان کرداروں کا پتہ نہ چلے۔

پھر شرکاء کو بتائیں کہ اب وہ ایک رول پلے دیکھنے والے ہیں۔ان پر واضح کریں کہ رول پلے سے مراد شرکاء کا مختلف کردار ادا کرنا ہے۔وہ اپنے نظریات پیش نہیں کر رہے بلکہ وہ کردار ادا کر رہے ہیں جو کرنے کو انہیں کہا گیا ہے۔

دوسرا قدم وقت: 10 منٹ

اداکاروں سے کہیں کہ وہ دیئے گئے کردار 3 منٹ میں پیش کریں۔

عورت کا کردار ادا کرنے والی سے پوچھیں:

یہ کردار ادا کرتے ہوئے آپ کو کیسا محسوس ہوا؟ اسے جواب دینے دیں۔

مرد کا کردار ادا کرنے والے سے پوچھیں:

یہ کردار ادا کرتے ہوئے آپ کو کیسا محسوس ہوا؟ اسے جواب دینے دیں۔

گروپ سے پوچھیں:

کیا یہ حقیقی صورتِ حال ہے؟ کیا ایسی باتیں ہوتی ہیں؟ اور انہیں جواب دینے دیں۔

شرکاء سے یہ سوال کریں کہ اس رول پلے میں کن وسائل/ذرائع کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اہم نکات

اس رول پلے سے اس حقیقت کو واضح کرنے کی کوشش کریں کہ کون سے ذرائع/وسائل مرد کے کنٹرول میں ہیں اور کون سے عورت کے کنٹرول میں ہیں۔ممکن ہے اس مرحلے پر شرکاء رسائی اور کنٹرول کے الفاظ سے واقف نہ ہوں جو آپ اگلے مرحلے میں متعارف کروانے والے ہیں۔لہٰذا ان نکات کو سادگی سے بیان کریں۔اس رول پلے سے درج ذیل نکات زیرِ بحث آسکتے ہیں:

- عورت کی اس زمین تک رسائی تھی جو اس کے شوہر کی تھی۔تاہم یہ سبزیاں جو وہ اُگاتی تھی اس کی ملکیت نہیں اور نہ ہی اس پر اسے کوئی کنٹرول حاصل تھا۔اگرچہ وہ عموماً سبزیاں بیچا کرتی تھی اور رقم رکھ لیا کرتی تھی تاہم اس کے شوہر کو سبزیاں بیچنے اور اگر چاہے تو رقم رکھ لینے کا حق حاصل تھا کیونکہ وہ زمین کا مالک تھا۔
- صنفی اقدار کے مطابق مرد کو گھریلو فیصلے کرنے کا اختیار تھا۔لہٰذا آدمی کو یہ حق حاصل تھا کہ وہ فروخت شدہ سبزی سے حاصل ہونے والی رقم کے استعمال کا خود فیصلہ کرے۔
- آدمی کو یہ بھی معلومات حاصل تھیں کہ سبزیوں کی اچھی قیمت کہاں سے مل سکتی ہے۔جو کہ شاید عورت کو حاصل نہ تھیں کیونکہ وہ گھر پر رہتی تھی اور مرد کی طرح اِدھر اُدھر نہیں جاتی تھی۔

تیسرا قدم وقت: 40 منٹ

رول پلے میں جو مسائل پیش کئے گئے ہیں ان سے آپ کو گفتگو کا آغاز کرنے میں مدد ملے گی۔ اب آپ شرکاء کی اس طرح راہنمائی کریں کہ وہ بآسانی سمجھ سکیں کہ صنف کی تشکیل صرف مرد اور عورت میں فرق ہونے کی بجائے امتیازی کیوں ہے۔

''رسائی'' اور ''کنٹرول'' کے معنی سے بات چیت کا آغاز کریں اور بتائیں کہ وسائل تک رسائی ہونا اور وسائل پر کنٹرول ہونا دو مختلف باتیں کیوں ہیں۔

رسائی سے مراد وسائل کے استعمال کی صلاحیت ہے۔

وسائل پر کنٹرول سے مراد وسائل کے استعمال سے متعلق فیصلہ سازی ہے۔ مخصوص وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول میں فرق معلوم کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ ضروری نہیں کہ وسائل کو استعمال کرنے کی صلاحیت سے مراد ان وسائل کے استعمال سے متعلق فیصلہ سازی کی صلاحیت ہو۔ مثال کے طور پر ایک عورت زمین کو غذائی فصل اگانے کیلئے استعمال کر سکتی ہے۔ لیکن ہوسکتا ہے کہ یہ زمین اس کے شوہر کی ملکیت ہو جو فیصلہ کرتا ہے کہ زمین رکھنی چاہیئے یا بیچ دینی چاہیئے اور وہی اس فصل کا مالک ہے جو اس کی بیوی نے اس زمین پر اگائی ہے۔ ہوسکتا ہے ایک عورت سواری کیلئے گدھا گاڑی تک رسائی رکھتی ہو۔ لیکن وہ یہ فیصلہ نہیں کر سکتی کہ کون کب اس کو استعمال میں لائے گا۔ اور یہ کہ جب اسے ضرورت ہوگی اس وقت اس پر اس کا اختیار ہوگا کہ نہیں مثال کے طور پر اگر اسے گدھا گاڑی پر سوار ہو کر کلینک جانا ہے لیکن اس کا مالک (عورت کا سسر) گدھا گاڑی پر سوار ہو کر اپنے دوست سے ملنے جانا چاہتا ہے تو اس وقت ہوسکتا ہے عورت کی ضرورت کو نظر انداز کر دیا گیا ہو۔ اس طرح اس کی گدھا گاڑی تک رسائی تو ہے لیکن اس پر کنٹرول نہیں ہے۔

اس حقیقت کی نشاندہی کیجئے کہ عورتوں اور مردوں کیلئے سماجی سطح پر مختلف کردار اور ذمہ داریاں متعین کی گئیں ہیں جو دستیاب وسائل تک ان کی رسائی اور ان پر کنٹرول کے معیار پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ ان کی صحت اور صحت سے متعلق خدمات تک رسائی پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔

اوورہیڈ

''طاقت اور وسائل پر کنٹرول میں تعلق'' کی ٹرانسپرنسی دکھایئے۔

اس ٹرانسپرنسی کو یہ نکتہ واضح کرنے کیلئے استعمال کریں کہ جو لوگ وسائل پر کنٹرول پالیتے ہیں ان کو معاشرے میں زیادہ طاقت حاصل ہوتی ہے بہ نسبت ان کے جو کنٹرول نہیں کرسکتے۔ اس بات کی نشاندہی کریں کہ کام کی صنفی تقسیم کا ایک پہلو یہ ہے کہ مختلف کردار وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول پانے کی مختلف طریقے سے رسائی رکھتے ہیں۔ بالادستی عموماً مردوں ہی کی ہوتی ہے، جن کا زیادہ وسائل پر کنٹرول ہوتا ہے اور یہ مختلف معاشروں میں مختلف طور پر ہوتا ہے۔

مجموعی طور پر وسائل کسی ایک فرد کی صحت کیلئے نہیں بلکہ دوسروں کی صحت کے تحفظ اور فروغ کیلئے بھی ضروری ہوتے ہیں۔ (اس لئے سب کی ان تک رسائی اور کنٹرول ہونا چاہئے۔)

شرکاء کو ہینڈ آؤٹ دیں: ''وسائل کا دائرہ عمل'' (مختلف قسم کے وسائل کی وضاحت کرتے جائیں، متبادل یا اضافی طور پر آپ مہیا کردہ اوورہیڈ استعمال کرسکتے ہیں۔)

ہینڈ آؤٹ کے ہر پہلو کی شرکاء پر وضاحت کریں۔ مختلف قسم کے وسائل پر مختلف عوامل اثر انداز ہوسکتے ہیں، مثالیں دیکر واضح کریں۔ مثالیں دینے کیلئے شرکاء کو وقت دیں اور تفصیل سے بتائیں کہ کس طرح وسائل تک رسائی صحت کو متاثر کرسکتی ہے۔

وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول کرنے کی صلاحیت اندرونی وسائل کے فروغ اور استحکام کا سبب بنتی ہے اور ذاتی ترقی میں اضافہ کرسکتی ہے اس لئے ان وسائل کو شامل کیا گیا ہے۔

مثالیں

(الف) بکریاں چرانا اور اس نوع کے دیگر سخت کام، دیہاتی علاقوں میں عام طور پر عورتیں ہی کرتی ہیں۔ تاہم مردان بکریوں کو منڈی میں لے جاتے ہیں اور انہیں بیچ کر رقم خود رکھ لیتے ہیں اور اس طرح وہ عورتوں کو آمدنی میں ان کے حصے سے محروم کردیتے ہیں۔ اس طرح عورتوں کے پاس کسی طبی مرکز تک جانے کیلئے کرایہ وغیرہ بھی نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی ضرورت پڑنے پر ان کے پاس علاج معالجے کیلئے پیسے ہوتے ہیں۔

(ب) عورتیں اپنے شوہروں کے ساتھ کپاس کے کھیتوں میں کپاس بونے، کھیت سے جڑی بوٹیاں نکالنے اور کپاس چننے کا کام کرتی ہیں لیکن مرد اس کپاس کو منڈی میں بیچتا اور عورت کو آمدنی میں برابر کے حصے سے انکار کرتے ہوئے ساری رقم خود رکھ لیتا ہے۔ اس سے براہ راست عورتوں کی صحت متاثر ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنی صحت پر رقم خرچ نہیں کرسکتیں۔

معاشی وسائل

- ہوسکتا ہے ایک عورت اپنے شوہر کی کمائی / اجرت یا گھریلو زرعی پیداوار تک رسائی رکھتی ہو۔ تاہم اگر اس کا شوہر ہی فیصلہ کرتا ہے کہ وہ رقم کہاں، کب، کیسے خرچ کرے گی تو پھر اس رقم پر اس عورت کا اختیار یا کنٹرول نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ کلینک جانا چاہتی ہے اور علاج کی فیس ادا کرنی ہے تو اس کے علاج کا فیصلہ اس کا شوہر کرے گا اور اگر علاج مفت بھی ہے تو بھی وہی فیصلہ کرے گا کہ وہ کس طرح کلینک جائے گی۔
- ہوسکتا ہے کہ ایک عورت کو اس مکان میں رہنے کا حق حاصل ہو جو اس کے باپ، بیٹے یا شوہر کا ہے۔ تاہم بہت سے حالات میں عورتیں قانونی طور اس کی مالک نہیں ہوتی ہیں۔ جب گھر کا مالک مر جاتا ہے تو عورت کو مکان ورثے میں نہیں ملتا بلکہ اس مکان میں رہنے کا حق اس شخص کا ہے جو اس کا وارث ہوگا۔ اس طرح عورت اپنے ذاتی تحفظ پر بھی اختیار نہیں رکھتی خواہ اس کا تعلق اس گھر ہی سے کیوں نہ ہو۔
- صرف عورتیں ہی نہیں جنہیں معاشی وسائل پر کنٹرول نہیں ہے۔ مرد کی عمر بھی وسائل پر کنٹرول کا تعین کرتی ہے اسی طرح سماجی طبقہ معاشی وسائل کی مقدار کا تعین کرتا ہے جن تک کچھ مرد دوسرے مردوں کی بہ نسبت زیادہ رسائی اور کنٹرول رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر عموماً کارکن اس کارخانے کے مالک نہیں ہوتے جہاں وہ کام کرتے ہیں۔ تاہم آمدنی کے ذریعے تک ان کی رسائی ہوتی ہے لیکن وہ روزی کمانے کے اس ذریعہ پر کنٹرول نہیں رکھتے۔ کام کرنے والوں میں عورتوں کو عموماً سب سے کم تنخواہ ملتی ہے کیونکہ معاشرے میں آدمیوں کے کام کی بہ نسبت عورتوں کے کام کو کم اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

سیاسی / فیصلہ سازی کے وسائل

- عورتوں کی سیاسی وسائل تک بہت کم رسائی ہوتی ہے، جیسے انتخابات میں حصّہ لینا اور نشست کے حصول کے مواقع۔ بہت سی سیاسی پارٹیوں میں مرد ہی قیادت پر غالب ہیں لہٰذا مرد فیصلہ کرتے ہیں کہ عورت کو انتخابات میں حصّہ لینا چاہئے یا نہیں نیز کس کو ووٹ دینا چاہئے۔
- پاکستان کی قومی اسمبلی میں 74 خواتین ہیں جبکہ سینٹ میں ان کی تعداد ؟؟؟ ہے۔ پارلیمانی باڈی میں عورتیں سترہ فیصد ہیں جبکہ لوکل باڈیز میں عورتیں 33 فیصد ہیں۔ تاہم حکومت میں شامل عورتوں کے پاس فیصلہ سازی کے اختیارات نہیں ہیں کیونکہ وہ کمزور اور خوف محسوس کرتی ہیں اور ان کی کوئی آواز یا اظہار نہیں ہے۔
- اسی طرح نجی شعبہ میں بھی فیصلہ سازی کی یہی صورتِ حال ہے۔ جیسے کمپنیاں، ٹریڈ یونینز اور

متعدد مذہبی اور قبائلی جماعتیں۔ ہر معاملے میں قیادت مردوں ہی کے پاس ہوتی ہے اور وہی فیصلے کرتے ہیں۔

فیصلہ سازی ہر ادارے میں ترجیحی حیثیت کی حامل ہوتی ہے۔ مقامی حکومت کے اربابِ اختیار اس فیصلہ کا تعین کرتے ہیں کہ رقم دور دراز کے علاقوں میں صحت کے مراکز پر خرچ کی جائے یا پھر کھیل کے کسی نئے میدان پر۔ اگر صرف چند عورتوں کو فیصلہ سازی کا کنٹرول حاصل ہو تو بھی خواتین کی ضروریات اور ترجیحات کی شنوائی نہیں ہو پاتی۔ کیونکہ صرف صنف ہی عورتوں کے حق میں فیصلہ کا تعین نہیں کرتی۔ قومی سطح پر قائدین عموماً شہروں سے تعلق رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں اس لئے دیہی لوگوں کو سیاسی فیصلہ سازی میں کم کنٹرول حاصل ہوتا ہے اور دیہی عورتوں کو تو اور بھی کم۔

- گھر کے اندر فیصلہ سازی بھی کنٹرول کا ایک ذریعہ ہے۔ بہت سے گھرانوں میں فیصلہ مردوں کے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ گھریلو آمدنی کو کس طرح خرچ کیا جائے گا اور عورت اور بچوں کا برتاؤ کیسا ہوگا۔ مثال کے طور پر کم آمدنی والے گھروں میں مردوں اور لڑکوں کو خوراک کی تقسیم میں ترجیح دی جاتی ہے۔ اس طرح عورتیں بشمول حاملہ عورتیں جنہیں خوراک کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور لڑکیاں ضروری خوراک سے محروم رہ جاتی ہیں۔

معلومات / تعلیم

- مردوں کے مقابلے میں عورتوں کو معلومات اور تعلیم تک رسائی اکثر کم ہوتی ہے مثلاً دنیا کے بہت سے حصوں میں لڑکوں کو لڑکیوں کی نسبت تعلیم کے سلسلے میں زیادہ رسائی حاصل ہوتی ہے۔ جن ممالک میں مرد باہر جا کر کماتے ہیں ان کے پاس دیہی عورتوں کی نسبت زیادہ معلومات ہوتی ہیں جو وہ اخباروں اور ٹیلی ویژن سے حاصل کرتے ہیں۔
- گھر میں چونکہ فیصلہ سازی کا اختیار عورت کے پاس نہیں ہوتا اس لئے وہ بچوں کی تعلیم کے بارے میں بھی فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتی حتیٰ کہ اس بات کا اختیار بھی نہیں کہ لڑکیوں کو بھی لڑکوں کی طرح تعلیم دی جائے گی یا یہ کہ کس قسم کی معلومات گھر میں دی جائیں اور رقم کس پر خرچ کی جائے۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو یا اخباروں پر۔
- جب مرد اور عورتیں دونوں گھر میں موجود ہوں تو اکثر یہ فیصلہ مرد ہی کرتے ہیں کہ ریڈیو کا کون سا سٹیشن لگایا جائے یا ٹیلی ویژن پر کون سا پروگرام دیکھا جائے۔ اس سے عورت کی معلومات میں اضافہ نہیں ہو سکتا جیسے سیاسی عمل میں حصہ لینے کے مواقع یا میڈیا کے ذریعہ مہیا کردہ مہارتی تربیت۔ انٹرنیٹ جو کہ تیز رفتار معلومات کا ذریعہ ہے اس تک بھی عورتوں کی بہت کم رسائی ہے اس وجہ سے بھی ان کی ترقی کا عمل محدود ہے جو ان کی کم حیثیتی میں اضافہ کرتا ہے۔

- معلومات پر کس کا کنٹرول ہے؟ معلومات کی فراہمی معاشرہ میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے چاہے وہ قبائلی سردار کی ترجمانی ہو یا سی این این جیسے ملٹی نیشنل ٹیلی ویژن کمپنی کی ملکیت۔ زیادہ تر عہدوں پر مرد فائز ہیں۔

وقت

- وقت بھی اپنے استعمال کے لحاظ سے ایک اہم وسیلہ ہے۔ کام کی تقسیم سے متعلق گزشتہ سرگرمی میں کام پر صرف کرنے کیلئے مردوں اور عورتوں کے درمیان وقت کی غیر مساوی تقسیم کو ظاہر کیا گیا تھا۔ (یہ ایک مسئلہ کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ گھر میں عورتوں کے کام کی کوئی مالی اہمیت نہیں ہوتی) مزید برآں وقت میں لچک نہیں ہوتی۔ حالانکہ دن میں بہت سے گھنٹے ہوتے ہیں۔ اگر یہ تمام گھنٹے صرف گھریلو کام میں صرف کئے جائیں تو فراغت، مزید تعلیم یا سماجی عملی سرگرمیوں کیلئے بہت کم وقت بچتا ہے۔ چونکہ عورتوں کا وقت پر کنٹرول نہیں ہوتا اوران کا تمام وقت گھریلو کاموں میں گزر جاتا ہے اس لئے وہ زندگی میں اپنی مرضی کے کام نہیں کرسکتیں۔
- وقت پر کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے صحت کی سہولیات تک رسائی میں مشکلات آتی ہیں۔ اگر کسی کے پاس وقت کم ہے تو وہ اپنے علاج کیلئے وقت کا استعمال نہیں کرسکتا/سکتی نیز کسی ہیلتھ سنٹر کے اوقات سے تعین کیا جاسکتا ہے کہ یہ مختلف لوگوں کی ضروریات پوری کرتا ہے یا نہیں مثلاً مرد اور عورت اگر سرکاری ملازمت کرتے ہیں اور کلینک کے اوقات وہی ہیں جب وہ کام پر ہیں تو پھر انہیں ارباب اختیار یا مالک کی مرضی کے بغیر کلینک جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

شخصی/ ذاتی ذرائع

- امتیازی سلوک سے شخصی بے وقعتی کا احساس پیدا ہوتا ہے جس سے زندگی میں آگے بڑھنے کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی عورت کو اپنے جسم پر اختیار نہیں ہے اور صنفی اقدار اسے فیصلہ کا اختیار نہیں دیتیں کہ وہ جنسی تعلقات کا فیصلہ کرے یا اس کے متعلق بات چیت کر سکے؟ اور وہ اس بارے میں بھی فیصلہ نہیں کرسکتی کہ آیا اسکو بچہ پیدا کرنا ہے یا کب پیدا کرنا ہے یہ احساس بے وقعتی کو جنم دیتا ہے جس کی وجہ سے زندگی بے معنی ہوکر رہ جاتی ہے۔ اگر کسی عورت یا بچے کو اس کا شوہر یا خاندان کا کوئی دوسرا فرد مارتا پیٹتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں اور اسے تحفظ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس سے اس کی عملی صلاحیت رک جاتی ہے۔ اس کے برعکس دوسرے لوگ اس پر مستقل طور پر حاوی رہتے ہیں۔ چنانچہ عزت نفس، شخصی اہمیت اور اعتماد کے احساسات ایسے فیصلہ کن وسائل ہیں جن سے ذاتی ترقی کیلئے میسر مواقع سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

- حتی کہ اس ضمن میں جہاں کسی شخص کو مذکورہ بالا وسائل میں سے کسی ایک پر تھوڑا سا بھی اختیار ہو اور اگر اسے اپنی اہمیت کا احساس ہو اور وہ گروپ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی خواہاں ہو، خاص طور پر خواتین کے گروپ میں تو اس سے اسے اپنی زندگی پر کنٹرول کی مزید صلاحیت حاصل ہوگی۔

چوتھا قدم: وقت 5 منٹ

ٹرانسپرنسی استعمال کریں۔ ''منتخب جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں عورتوں اور مردوں کے مابین وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول۔''

شرکاء کو بتائیں کہ رول پلے میں جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے وہ ساری دنیا میں یکساں ہیں۔ ٹرانسپرنسی بہت سے ممالک کے مابین وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول کے فرق کی تصویر دکھاتی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ مسئلہ مخصوص ممالک تک محدود نہیں ہے۔

تدریسی سامان

تمام شرکاء کیلئے ہینڈ آؤٹ کی نقول

مطالعاتی مواد

اوورہیڈ

''طاقت اور وسائل پر کنٹرول میں تعلق''

ہینڈ آؤٹ

''جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں عورتوں اور مردوں کے مابین وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول''

''وسائل کا دائرہ عمل''

''رول پلے''

وسائل تک رسائی اور کنٹرول میں آپ کو ڈرامہ نگاری کیلئے کچھ کردار ملیں گے۔ فیصلہ کیجئے کہ آپ رضا کاروں سے یہی کردار ادا کروانا چاہتے ہیں یا مختلف تاکہ آپ معاشرے میں مختلف قسم کے کرداروں اور وسائل کے بارے میں بتاتے ہوئے ان مثالوں کو استعمال کرسکیں۔ شرکاء کیلئے اس ہینڈ آؤٹ کی نقول نہ کروائیں۔ آپ ہر رضا کار کو صرف اس کے کردار کی نقل دے دیں۔

طاقت اور وسائل پر اختیار اور طاقت میں تعلق

رسائی اور اختیار

شخصی/ذاتی وقت سیاسی معاشی معلومات

وسـائـل

طاقت

جنوب، مشرقی ایشیائی ممالک میں عورتوں اور مردوں کے مابین وسائل تک رسائی اور ان پر کنٹرول

	پرائمری سکول میں اندراج (فیصد)		سیکنڈری سکول میں اندراج (فیصد)		ناخواندہ افراد > 15 سال (فیصد)		بالغ 15+ کی معاشی کارکردگی کی شرح (فیصد) 1995-97ء		بالغ محنت کش خواتین (فیصد) 1995-97ء	ایوان زیریں میں پارلیمانی نشستوں پر فائز خواتین (فیصد) 1999ء	وزارتی سطح پر خواتین کا تناسب (فیصد) 1998ء
	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد			
بنگلہ دیش	66	77	13	25	71	48	56	89	38	9	5
کمبوڈیا	104	123	17	31	-	-	76	82	53	8	-
لاؤ پی ڈی آر	101	123	23	34	68	37	75	89	47	21	0
نیپال	96	129	33	51	77	42	57	86	40	6	3
پاکستان	45	101	17	33	70	41	13	82	13	2	7
سری لنکا	108	110	78	72	11	6	41	78	36	5	13
ویت نام	111	115	46	48	9	5	29	82	49	26	0

وسائل کی اقسام

معاشی وسائل

- کام
- قرضہ
- رقم
- رہائش

<u>خدمات</u>

- بچوں کی نگہداشت
- صحت کی سہولت
- سوشل سیکیورٹی یا صحت کا بیمہ
- ہنری مندی کے لئے تربیت

- گھریلو کام سرانجام دینے کیلئے سہولت

<u>بنیادی ضرورت</u>

- خوراک
- ذرائع آمدورفت

<u>تکنیکی وسائل</u>

- ٹیکنالوجی
- سازوسامان، ہنرمندی

سیاسی وسائل

- قیادت کے درجات اور فیصلہ سازی کے اہم کردار
- بات چیت اور رابطہ کاری کے مواقع اور فیصلہ کے لئے مشاورت کرنا

معلومات/تعلیم

- معلومات جو فیصلوں/صورتِ حال، کیفیت اور مسئلہ کی تجدید یا تبدیلی کیلئے مدد کرے
- رسمی اور فنی تعلیم
- غیر رسمی تعلیم
- معلومات اور نظریات کے تبادلہ کے مواقع

وقت

- دن کے اوقات استعمال کرنے کا اختیار
- لچکدار با معاوضہ اوقات

شخصی/ذاتی وسائل

- عزتِ نفس
- خوداعتمادی
- اپنے خیالات کو بیان کرنے کی صلاحیت

Women Health and Development, Workshop on Gender, Health and Development, Washington D.C., Pan American Health Organization, 1997:45.

وسائل تک رسائی اور ان پر اختیار (رول پلے)

کردار 1

آپ ایک عورت ہیں اور اپنے خاندان میں استعمال کیلئے شوہر کے کھیتوں میں سبزی اُگاتی ہیں۔ آپ کا شوہر کھیت میں کام نہیں کرتا۔ وہ گاؤں میں کام کرتا ہے۔ آپ کی اُگائی ہوئی کچھ سبزیاں گھر میں استعمال ہو جاتی ہیں اور باقی سبزیاں آپ منڈی میں بیچ دیتی ہیں۔ اس سے آپ کو خرچ کیلئے کچھ پیسے مل جاتے ہیں۔ بصورتِ دیگر آپ کے پاس اپنی کوئی ذاتی رقم نہیں ہے۔ آپ کا شوہر آپ کو پیسے نہیں دیتا۔ وہ صرف کھانے اور ضرورت کی دوسری چیزیں گاؤں سے لے آتا ہے۔ آپ کو اپنی ضرورت کیلئے پیسے چاہئیں تاکہ اپنے بچوں کیلئے چھوٹے چھوٹے تحفے خرید سکیں یا جب آپ کو کلینک جانے کی ضرورت پڑے تو آپ فیس ادا کر سکیں۔ آپ کا شوہر آتا ہے اور آپ کو بتاتا ہے کہ اس کے ایک دوست نے اسے ایک بڑے قصبے میں سبزیوں کی فصل بیچنے کی پیشکش کی ہے۔

کردار 2

آپ ایک مرد ہیں۔ آپ گاؤں میں ملازمت کرتے ہیں۔ آپ کی بیوی سبزیاں اُگاتی ہے۔ آپ کے دوست نے بھاری رقم کے عوض سبزیاں بڑے شہر میں بیچنے کی پیشکش کی ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ ایسا کر لیں تاکہ کچھ زیادہ رقم آپ کے ہاتھ میں ہو۔